(۱۵) جوگی نال کریندے جھیڑے
کیہے پا بیٹھے قاضی گھیرے
وچ گیدو پائی مقال گوڑا برا لگا کے
میں ویساں جوگی دے نال متھے تلک لگا کے

(۱۶) تھا میں جوگی نال ویاہی
لوکاں گملیاں خبر نہ کائی
میں جوگی دا مال بنجے پیر منا کے
میں ویساں جوگی دے نال متھے تلک لگا کے

مشکل الفاظ ومعانی: ویساں: جاؤں۔ میہنا: طعنہ۔ جیتا: محبوب۔ سکن: شگون۔ سدھا کے: سیکھ کے۔ وائی: بجائی۔ مقال: بات چھیڑ۔ کوڑا: جھوٹا۔ برا: لگان۔ کائی: کچھ

ترجمہ:

(۱) میں نے اب محبوب کے ساتھ ہی جانا ہے، ماتھے پر تلک لگا کر میں ضرور جاؤں گی اور رکوں گی نہیں۔ مجھ جاتی ہوئی کو کون موڑ سکتا ہے؟
مجھ کو تو مڑنا محال ہے۔ میں تمام طعنے اپنے سر جھیلتی ہوں۔
میں نے اب محبوب کے ساتھ ہی جانا ہے، ماتھے پر تلک لگا کر۔

(۲) یہ جوگی نہیں یہ تو دل کا جانی ہے۔ مجھ سے بھول ہو گئی جو میں نے اس سے پیار کیا۔ مجھے کچھ ہوش نہ رہی جب میں نے اس کا دیدار کیا۔
میں نے اب محبوب کے ساتھ ہی جانا ہے، ماتھے پر تلک لگا کر۔

(۳) اس جوگی نے مجھے کیا لگن لگا دی ہے۔ میرے دل کو اس نے پھانس لیا ہے۔ عشق کا اس نے جال ڈال دیا ہے اپنی میٹھی میٹھی باتیں سنا کر۔
میں نے اب محبوب کے ساتھ ہی جانا ہے، ماتھے پر تلک لگا کر۔

(۴) میں نے جوگی کو خوب پہچان لیا ہے۔ لوگوں نے تو مجھے دیوانی ہی سمجھ رکھا ہے۔ اس نے تو کانوں میں مندریں ڈال کر جھنگ سیال کو لوٹ لیا ہے۔
میں نے اب محبوب کے ساتھ ہی جانا ہے، ماتھے پر تلک لگا کر۔

(۵) اگر جوگی میرے گھر آئے تو میرے تمام جھگڑے ہی ختم ہو جائیں۔ میں لاکھ شگون منا کر اسکو سینے سے لگالوں۔ میں نے اب